بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ نبی تھے یا ولی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ نبی ہیں یا ولی؟

جواب

حضرت لقمان حکیم رضی اللہ عنہ کی نبوت کے بارے میں اختلاف ہے؛اکثر علماء اس طرف ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نبی نہ تھے بلکہ حکیم تھے، جنہیں اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے حکمت عطا کی گئی۔

چنانچہ اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے﴿وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ﴾ترجمہ کنزالایمان : اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کر۔ (پارہ 21، سورۃ لقمن، آیت 12)

مذکورہ آیت کریمہ کے تحت تفسیر نسفی میں ہے”وقال عكرمة والشعبي كان نبيا والجمهور على أنه كان حكيما ولم يكن نبيا“

ترجمہ : حضرت عکرمہ اور امام شعبی علیہما الرحمہ نے فرمایا کہ حضرت لقمان نبی تھے جبکہ جمہور علماء اس بات کے قائل ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نبی نہ تھے بلکہ حکیم تھے۔ (تفسیر نسفی، جلد2، صفحہ713، دارالکلم الطیب، بیروت)

تفسیر خزائن العرفان میں ہے "آپ کی نبوّت میں اختلاف ہے اکثر عُلَماء اسی طرف ہیں کہ آپ حکیم تھے نبی نہ تھے۔" (تفسیر خزائن العرفان، سورۃ لقمٰن، تحت الآیۃ: 12)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5169

تاریخ اجراء : 14 محرم الحرام 1448ھ/30 جون 2026ء